سوال

ی کی طلاق 70 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نشے کی حالت میں دی گئی طلاق کیا واقع ہوجاتی ہے؟ اگر ہوجاتی ہے تو اس کی شرائط کیا ہیں؟ بدلائل وضاحت فرما دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (النساء 43)

''اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ، حتیٰ کہ جو کہہ رہے ہو اسے تم جاننے لگو۔''

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نشئی کی بات کو غیر معتبر قرار دیا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

ﷺ:

"کیا شراب نوشی کی ہے؟"

دیث نمبر 1695)

ﷺ واقع نہیں ہوگی۔

عثمان بن عفان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا قول بھی یہی ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے بھی اس قول کا کوئی مخالف نہیں ہے۔

ں:

ں۔

لہ نشئ اور جبر کردہ شخص کی طلاق جائز نہیں۔

لیۃ(252/32)الموسوعۃ الفقھیۃ(18/29)الانصاف(433/8)

واللہ تعالیٰ اعلم

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ